السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بیوہ عورت باپ کے ہوتے ہوئے بغیر اجازت کسی مردسے نکاح کرے ۔ دین اسلام میں یہ جائز ہے یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولی کی اجازت ورضا کے بغیر عورت کا نکاح نہیں ہوتا خواہ بکر ہو یا ثیب۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نکاح کے مسائل ج1ص318

محدث فتویٰ